روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 9مارچ 2006ء 8 صفر 1427 ہجری 9 امان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 52

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریفیں اس وجہ سے تھیں کہ انہوں نے خدا تعالیٰ کو اختیار کر لیا تھا اور ہوا و نفس سے الگ ہو کر خدا کی طرف متوجہ ہو گئے تھے اور اخلاص اور صدق اور توحید سے اس کی طرف دوڑے تھے۔ سو خدا نے وہ تعریفیں بطور انعام کے ان کی طرف واپس کر دیں۔ اور تمام یگانہ صدیقوں سے اس کی یہی عادت ہے کہ وہ حامد کو محمود بنا دیتا ہے۔ پس ہمارا نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم زمین و آسمان میں تعریف کیا گیا اور اس قصے میں پرستاروں کے لئے یاد رکھنے کی بات ہے۔ اور خدا کے ثناخوانوں کو اس میں بشارت ہے۔ کیونکہ خدا تعریف کرنے والے کی تعریف کو اسی کی طرف رد کر دیتا ہے۔ اور اس کو قابل تعریف ٹھیرا دیتا ہے۔ پس وہ دنیا میں تعریف کیا جاتا ہے اور اس کی قبولیت زمین پر پھیلائی جاتی ہے۔ پس ہر ایک جو نیک طینت ہے اس کی تعریف کرتا ہے۔ اور یہی عبودیت کی حقیقت کا کمال اور پاک نفسوں کا انجام کار ہے۔ اور اس مقام کو کوئی شخص بجز صاحب معرفت کے نہیں پہچانتا۔ اور یہی نوع انسان کی غایت اور عبادتوں کا کمال مطلوب ہے۔ یہی وہ امر ہے جو اولیاء کی امیدوں کا منتہیٰ اور طالبوں کے سلوک کے ختم ہونے کی جگہ ہے۔ اور اسی کے ساتھ عنایت الٰہی برگزیدوں کے نفوس کو مکمل کرتی ہے۔ اور یہی شریعت کے بوجھوں کا مغز اور مجاہدات دینی کا نتیجہ ہے۔ اور یہ ان امور کا بھید ہے جو حضرت جبریل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لائے۔ پس اس نبی پر سلام اور برکتیں اور درود اور تحیت ہوں۔ اسی امر مذکور کے لئے مجاہدہ کرنے والے کوشش کرتے ہیں۔

(نجم الہدیٰ۔ روحانی خزائن جلد 14ص 8)

میرے سب سے نزدیک

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جو ان میں سے مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔

(جامع ترمذی کتاب الصلٰوۃ باب فضل الصلٰوۃ علی النبی حدیث نمبر:446)

ہر فرد وصیت کرے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

''اس وقت میرے نزدیک کم سے کم تحریک یہ ہونی چاہئے کہ جماعت کا ہر فرد وصیت کردے......

میں سمجھتا ہوں کہ اس کے لئے کم ازکم اس قدر ایمان کا مظاہرہ کرنا ضروری ہے کہ وہ وصیت کردے اور کوشش کرے کہ ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ رہے جس نے وصیت نہ کی ہو اگر اس تحریک کو پورے زور سے جاری رکھا جائے تو دشمن کا منہ خود بخود بند ہو جائے گا اور وہ سمجھے گا کہ ان لوگوں میں ایمان کی سچی حلاوت پائی جاتی ہے۔

کوئی مرد اور کوئی عورت اور کوئی بالغ بچہ ایسا نہ رہے جس نے وصیت نہ کی ہو۔ تا دنیا کو معلوم ہو جائے کہ تم میں حقیقی ایمان پایا جاتا ہے''۔

(الفضل 5جون 1948ء)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

برڈ فلو کے مریضوں کیلئے نسخہ

وہ مریض جو خدانخواستہ برڈ فلو کی انفیکشن میں مبتلا ہو جائیں وہ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔

Influenzinum 200 ایک دفعہ روزانہ۔

آرام آ جانے کے بعد بھی چند دن جاری رکھیں۔ اگر تین چار دن میں بہتری کے آثار ظاہر نہ ہوں تو درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔

Silicea 200 ایک مرتبہ روزانہ۔ آرام آ جانے کے بعد بھی چند دن جاری رکھیں۔

(طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ)

کے سالانہ کنونشن کا التوا

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) کا نواں سالانہ کنونشن 11 تا 12 مارچ 2006ء منعقد ہونا تھا جو بوجوہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ نئی تاریخوں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

(چیئرمین AACP)

ترتیل سے پڑھو

کیسے عیاں نہ ہوتی بلاغت کتاب کی
تھی تیرگی میں نور ہر آیت کتاب کی
ہے دم بخود جو آئینہ کون و مکان کا
حیرت کا اک جہان ہے صورت کتاب کی
ذرّات بحر و بر کو ستارے بنا دیا
معجز نما ہے دہر پہ رحمت کتاب کی
قرآں کا حرف حرف خدا کا کلام ہے
امی لقب نے دی ہے شہادت کتاب کی
صبح ازل سے شام ابد تک پس سکوت
آتی رہی نوائے بشارت کتاب کی
معنی کے بعد بھی نئے معنی کے در کھلے
کرتا ہوں طے ہزار مسافت کتاب کی
دیوار گریہ ہو یا کلیسا کے بام و در
چھپتی نہیں کہیں بھی صداقت کتاب کی
کرنا پڑے گا اب حق و باطل میں امتیاز
ورنہ ہے ٹوٹنے کو قیامت کتاب کی
اس ارض بے قرار کے سیلاب تند میں
تم کو پناہ دے گی رفاقت کتاب کی
ترتیل سے پڑھو اسے اور چومتے رہو
حق نے جو بخش دی ہے امانت کتاب کی
ہادی بنو، امین بنو، متقی بنو
غافل نہ ہونے دے گی ہدایت کتاب کی

احمد مبارک

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم سید محمود احمد صاحب بابت ترکہ
محترمہ صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ)

مکرم سید محمود احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ ان کی والدہ محترمہ صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ اہلیہ محترم سید داؤد مظفر شاہ صاحب ساکن حلقہ بیت المبارک دارالصدر شرقی ربوہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام پلاٹ نمبر A - 14/ق واقع دارالصدر شرقی ربوہ برقبہ دو کنال منتقل کردہ ہے۔ یہ پلاٹ درج ذیل تقسیم کے مطابق منتقل کردیا جائے۔

1۔ مکرم سید محمود احمد صاحب۔ $22\frac{1}{2}$ مرلے
2۔ مکرم سید صہیب احمد صاحب 15 مرلے
3۔ مکرمہ امۃ العزیز زوبی صاحبہ $2\frac{1}{2}$ مرلے

دیگر ورثاء کو اس تقسیم پر اعتراض نہ ہے۔ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب
1۔ مکرم سید مولود احمد شاہ صاحب
2۔ مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب
3۔ مکرم سید قاسم احمد شاہ صاحب
4۔ مکرم سید طارق احمد شاہ صاحب
5۔ مکرم سید صہیب احمد شاہ صاحب
6۔ مکرم سید محمود احمد صاحب
7۔ محترمہ امۃ السبوح بیگم صاحبہ
8۔ محترمہ امۃ الرؤف بیگم صاحبہ
9۔ محترمہ امۃ العزیز زوبی صاحبہ

بذریعہ اخبار الفضل اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کریں۔

(ناظم دارالقضاء)

ولادت

مکرم ارشاد احمد صاحب ورک ایڈووکیٹ گلشن راوی لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ مہوش ورک صاحبہ اہلیہ مکرم خالد گل صاحب ورجینیا امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے 7 جنوری 2006ء کو ایک بیٹی کے بعد ایک بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شاہد احمد نام عطا فرمایا ہے نومولود خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد خان صاحب سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بیداد پور کی نسل سے اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب گل ورجینیا امریکہ کا پوتا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی سے نوازے۔ والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور سلسلہ کیلئے مفید وجود ثابت ہو۔

مکرم نسیم احمد صاحب محلّہ دارالشکر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ہومیو ڈاکٹر لئیق احمد صاحب طاہر ہومیو پیتھک کلینک ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک بیٹی کے بعد مورخہ 2 مارچ 2006ء کو بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام حضور انور نے ازراہ شفقت خلیق احمد نوید عطا فرمایا ہے جو کہ وقف نو میں شامل ہے بچہ مکرم ماسٹر منظور احمد صاحب ظفر سابق صدر محلّہ دارالشکر کا پوتا اور مکرم محمد اکرم مراد صاحب دارالیمن وسطی کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وتندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے نیز نیک قسمت، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

تقریب شادی

محترم رشید احمد بھٹی صاحب زعیم مجلس انصاراللہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے چھوٹے بیٹے مکرم عرفان احمد بھٹی صاحب کی شادی ہمراہ مکرمہ شائستہ محبوب صاحبہ بنت مکرم محبوب احمد صاحب بھٹی شیخوپورہ مورخہ 10 دسمبر 2005ء کو بخیر وخوبی انجام پذیر ہوئی نکاح کا اعلان مکرم مسعود احمد سلیم صاحب مربی سلسلہ نے کیا اگلے روز مورخہ 11 دسمبر 2005ء کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا دعوت کے موقعہ پر مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ محض اپنے فضل سے بہت بابرکت فرمائے نیک اور صالح اولاد عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ منیر احمد صاحب فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد صاحب محترم شیخ بشیر احمد صاحب سکھری آف کوئٹہ مورخہ 22 دسمبر 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے مرحوم کی عمر 90 سال تھی مورخہ 23 دسمبر کو مرحوم کا جنازہ خاکسار ربوہ لے کر آیا بعد نماز عشاء مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی اور اس کے بعد موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی اور مکرم راجہ نصیر احمد صاحب نے ہی دعا کروائی۔ احباب کرام سے گزارش ہے کہ میرے مرحوم والد صاحب جو کہ جماعت میں جانی پہچانی شخصیت تھے کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کریں۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ابتلاؤں میں تری زندگی پروان چڑھی   تیری جاں آگ میں پڑ کر بھی سلامت آئی

آنحضرت ﷺ پر آنے والے ابتلاؤں میں پاکیزہ تجلیات

غیر ملکی حکومتوں کی دشمنی، وسائل کی کمی اور بیماری کا ابتلاء اور صبر و استقامت کے بے مثل نظارے

عبدالسمیع خان

غیر ملکی حکومتوں کی دشمنی کا ابتلاء

آنحضرت ﷺ نے کسریٰ کو دعوت اسلام کا خط لکھا تو اس نے آنحضرت ﷺ کے خط کو پھاڑنے پر ہی اکتفا نہیں کی، بلکہ یہودی پراپیگنڈا کے گہرے تاثرات کے ماتحت اس نے اپنے یمن کے گورنر کو جس کا نام باذان تھا ہدایت کی کہ حجاز میں جس شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے اس کی طرف فوراً دو طاقتور آدمی بھجوا دو تا کہ وہ اسے گرفتار کر کے ہمارے سامنے حاضر کریں اور ایک روایت یہ ہے کہ دو آدمی بھجوا کر اس سے توبہ کراؤ۔ اور اگر وہ انکار کرے تو اسے قتل کر دیا جائے چنانچہ باذان نے اس غرض کیلئے اپنے ایک قہرمان یعنی سیکرٹری کو جس کا نام بانویہ تھا منتخب کیا اور اس کے ساتھ ایک مضبوط سوار مقرر کر کے مدینہ کی طرف بھجوا دیا اور ان کے ہاتھ آنحضرت ﷺ کے نام ایک خط بھی بھجوایا کہ آپ فوراً ان لوگوں کے ساتھ کسریٰ کی خدمت میں حاضر ہو جائیں جب یہ لوگ مدینہ پہنچے تو انہوں نے آنحضرت ﷺ کو باذان کا خط دے کر بطریق نصیحت سمجھایا کہ بہتر ہے آپ ہمارے ساتھ چلے چلیں ورنہ کسریٰ آپ کے ملک اور قوم کو تباہ کر کے رکھ دے گا۔ آپؐ نے ان کی یہ بات سن کر تبسم فرمایا اور جواب میں اسلام کی تبلیغ کی اور پھر فرمایا کہ تم آج رات ٹھہرو میں انشاء اللہ تمہیں کل جواب دوں گا۔ پھر جب وہ دوسرے دن آپؐ کے پاس آئے تو آپؐ نے ان سے مخاطب ہو کر فرمایا:۔

ابلغا صاحبکما ان ربی قتل ربه فی هذه اللیلة

یعنی اپنے آقا (والیٔ یمن) سے جا کر کہہ دو کہ میرے رب یعنی خدائے ذوالجلال نے اس کے رب (یعنی کسریٰ) کو آج رات قتل کر دیا ہے۔

چنانچہ بانویہ اور اس کا ساتھی واپس لوٹ گئے اور باذان کے پاس جا کر آنحضرت ﷺ کا پیغام پہنچایا۔ باذان نے کہا جو بات یہ شخص کہتا ہے اگر وہ اسی طرح ہو جائے تو پھر وہ واقعی خدا کا نبی ہوگا۔ چنانچہ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ باذان کو خسرو پرویز کے بیٹے شیرویہ کا ایک خط پہنچا جس میں لکھا تھا کہ ”میں نے ملکی مفاد کے ماتحت اپنے باپ خسرو پرویز کو جس کا رویہ ظالمانہ تھا اور جو اپنے ملک کے شرفاء کو بے دریغ قتل کرتا جا رہا تھا قتل کر دیا ہے۔ پس جب تمہیں میرا یہ خط پہنچے تو میرے نام پر اپنے علاقہ کے لوگوں سے اطاعت کا عہد لو اور مجھے معلوم ہوا ہے کہ میرے باپ نے تمہیں عرب کے ایک شخص کے متعلق ایک حکم بھیجا تھا اسے اب منسوخ سمجھو اور میرے دوسرے حکم کا انتظار کرو۔“ جب باذان کو نئے کسریٰ شیرویہ بن خسرو کا یہ فرمان پہنچا تو اس نے بے اختیار ہو کر کہا کہ پھر تو محمد (ﷺ) کی بات سچی نکلی۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ خدا کے برحق رسول ہیں اور میں ان پر ایمان لاتا ہوں چنانچہ اس نے اسی وقت آنحضرت ﷺ کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ دیا۔

(تاریخ طبری جلد 2 صفحہ 296 تاریخ الخمیس جلد 2 صفحہ 36)

روم کا بادشاہ بھی مسلسل بدامنی پھیلانے میں مصروف تھا 9ھ میں مدینہ میں یہ خبر پہنچی کہ روم کا قیصر ہرقل بھی 40 ہزار کی فوج لے کر عرب کی سرحد پر آ گیا ہے۔ آنحضرت ﷺ بھی لشکر لے کر تبوک کے مقام پر پہنچے مگر بعد میں معلوم ہوا کہ یہ خبر غلط تھی۔

صحابہؓ کی تربیت

ایک دنیا کا لیڈر جب اپنے ساتھیوں اور جاں نثاروں کی مدد سے کوئی فتح یا غلبہ پاتا ہے تو اس کے لئے لازم ہو جاتا ہے کہ وہ اس موقع پر اپنے ان رفیقوں کے بھی جذبات کا خیال رکھے خواہ وہ اخلاق اور انسانیت سے کتنے ہی گرے ہوئے کیوں نہ ہوں اور دنیا کی فتوحات کی تاریخ اس امر پر شاہد ہے۔

ہمارے آقا و مولیٰ کا اسوہ اس میدان میں بھی بے مثال ہے۔ فتوحات حاصل کرنے کے بعد آپ نے بھی اپنے صحابہ اور جاں نثاروں کا خیال کیا مگر اس طور پر کہ کوئی ایسی معمولی سی حرکت بھی سرزد نہ ہو جو خدا تعالیٰ کی منشاء اور اس کی اعلیٰ تعلیمات کے خلاف ہو۔ آپ نے ایسے فتوحات کے مواقع کو ان کی تربیت کیلئے اتنے عمدہ رنگ میں استعمال کیا کہ ان کی خواہشات اور تمناؤں کو ارفع مقاصد کی طرف موڑ دیا اور وہ بھی اپنے آقا کے شانہ بشانہ ان ابتلاؤں کو بڑے حسن و خوبی کے ساتھ طے کر گئے۔

فتح مکہ کے موقع پر آنحضرت ﷺ نے ان جانی دشمنوں پر غلبہ پایا جنہوں نے آپؐ اور آپؐ کے صحابہ کو دکھوں کے جنگلوں سے ننگے پاؤں گزرنے پر مجبور کیا تھا۔ اس موقع پر یہ طبعی بات تھی کہ کئی مظلوم صحابہ آج اپنے بدلے اتارنا چاہتے ہوں گے۔ چنانچہ مکہ کی طرف کوچ کرتے ہوئے ایک صحابی نے کہا کہ آج جنگ و جدل کا دن ہے اور آج کعبہ کی حرمت کا بھی خیال نہیں رکھا جائے گا۔

آنحضرت ﷺ نے دارالامن کے متعلق اس قسم کے کلمات ناپسندیدہ سنے اور فوراً اس صحابی حضرت سعد بن عبادہؓ کو لشکر کی کمان سے معزول کر دیا مگر دلجوئی اتنے لطیف طریق سے کی کہ اس کا دل راضی ہو گیا ہوگا۔ آپ نے اسی کے بیٹے قیسؓ کو اس قافلہ کا سالار بنا دیا اور فرمایا آج تو رحمت عام کا دن ہے۔ آج تو کعبہ کی عظمت قائم کرنے کا دن ہے۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب این رکز النبی حدیث نمبر 3944 و شرح فتح الباری زیر حدیث مذکورہ)

مکہ میں داخل ہوتے ہوئے مظلومین کے قافلہ میں ایک حضرت بلالؓ تھے۔ جن کے اقارب ان کے سامنے سر جھکائے کھڑے تھے۔ مگر رسول اللہؐ نے بلال کے اس انتقام کو عفو و مغفرت کے دھاروں سے بدل دیا۔ آپ نے بلالؓ کے بھائی ابورویحہؓ کے ہاتھ میں جھنڈا دیا اور اعلان کروایا کہ جو شخص بلال کے بھائی ابورویحہ کے جھنڈے تلے آ جائے گا وہ بھی امن پائے گا۔

(السیرة الحلبیه جلد 3 صفحه 93)

صلح حدیبیہ کے موقع پر ابوجندل زنجیروں میں جکڑے ہوئے آ گئے۔ معاہدہ حتمی طور پر مکمل نہ ہونے کے باوجود رسول اللہؐ نے انہیں صبر کرنے کا ارشاد فرمایا۔ رسول اللہؐ کو اپنے اس عاشق اور مظلوم صحابی سے کم محبت نہیں تھی مگر امن کے قیام اور دین کی اعلیٰ اقدار کی خاطر آپ نے سارے جذبات کی قربانی دے کر اخلاق کا جھنڈا سربلند رکھا۔

بعض مقامات سلوک ایسے سخت آئے جہاں صحابہ کی ہمتیں جواب دے گئیں اور اطاعت کے پتلے بشری تقاضوں کے آگے بے بس ہو گئے تب محمد مصطفیٰ ﷺ نے ان بجھتی چنگاریوں میں نئی زندگی پیدا کی اور شعلۂ جوالہ بنا دیا۔

ان میں سے ایک موقعہ وہ تھا جب حدیبیہ کی شرائط صلح نے صحابہ کے دماغوں کو ماؤف کر دیا۔ یہ امتحان ان کی حد استعداد سے باہر تھا جب آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اٹھو اور قربانیاں دو تو کسی بدن میں جنبش نہ ہوئی۔ آپ بڑی رنجیدگی کے ساتھ حضرت ام سلمہ کے خیمہ میں داخل ہوئے اور اس انہونی بات کا تذکرہ کیا ان کے مشورہ پر آپ نے اپنی قربانی کے گلے پر چھری چلائی تو وہ میدان خفتگان ایک میدان حشر میں تبدیل ہو گیا۔

(بخاری کتاب الشروط باب الشروط فی الجہاد حدیث نمبر :2529)

ابتلاء کی ان مہیب گھڑیوں میں بھی آپ کی زبان پر کوئی سختی اور مایوسی کا حکم نہ آیا بلکہ آپ نے خود آگے بڑھ کر اس کھوئی ہوئی بازی کو جیتا اور تنگ و تاریک راہوں کو کشادہ کیا۔

سچائی کا نمائندہ

قومی راہنماؤں سے محبت کی وجہ سے لوگ ان کے مقام اور مرتبہ کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں اور عام طور پر عوام الناس کی اس محبت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ مگر آنحضرت ﷺ صدق اور سچائی کے نمائندہ تھے اس لئے خدا تعالیٰ نے آپ کو جو عظیم الشان مقام عطا فرمایا تھا اس سے سرمو بھی ادھر ادھر ہونا آپ کے لئے ناممکن تھا۔

آپ نے فرمایا انا سید ولد آدم

میں بنی نوع آدم کا سردار ہوں۔ مگر ساتھ ہی فرماتے کہ میں تمہاری طرح کا ہی انسان ہوں اور اسی طرح بھولتا ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو۔ فرمایا انتم اعلم بامور دنیا کم تم اپنے دنیاوی معاملات مجھ سے بہتر سمجھتے ہو۔

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب وجوب امتثال ما قاله حدیث نمبر :4357)

ایک شخص نے آپ سے کہا کہ شاہان فارس اور روم کو ان کی رعایا سجدہ کرتی ہے کیا ہم آپ کو سجدہ نہ کریں تو آپ نے فرمایا اللہ کے سوا کسی کو سجدہ کرنا روا نہیں۔

(بحوالہ فصل الخطاب جلد نمبر 1 صفحہ 18)

ایک صحابیؓ نے کہا کہ فلاں معاملہ میں اس طرح ہوگا جس طرح خدا تعالیٰ چاہے گا یا آپ چاہیں گے تو

آپ نے فرمایا تو نے تو مجھے خدا کا شریک بنا دیا ہے۔ یوں کہو کہ وہی ہوگا جو خدا چاہے گا۔

(تفسیر ابن کثیر جلد اول صفحہ 99)

آپ روحانی علوم کا دعویٰ رکھتے تھے اور نبوت کے منصب میں آئندہ کی خبریں دینا ایک لازمی امر ہے مگر جب بعض خواتین نے ایک دفعہ مبالغہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم میں ایک رسول موجود ہے جو کل ہونے والی باتیں جانتا ہے تو آپ نے ان کلمات میں جھوٹی عزت کی بو محسوس کی اور فرمایا ایسی باتیں مت کرو جو خلاف واقعہ ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب شھود الملائکة بدراً حدیث نمبر 3700)

وسائل کی کمی کا ابتلاء

رسول کریم ﷺ کی ذمہ داریاں بہت زیادہ اور سب نبیوں سے بڑھ کر وسیع اور جامع تھیں۔ مگر اس کے مقابل پر ظاہری وسائل بہت کم نظر آتے ہیں۔ بہت محدود وسائل کے ذریعہ اس قدر لاثانی انقلاب برپا کر دینا یقیناً ایک معجزہ ہے۔

ان وسائل کی کمی ہر موقع پر نظر آتی ہے جنگ بدر میں ایک ہزار کے مسلح لشکر جرار کے مقابلہ پر محض 313 افراد تھے جن میں بچے اور بوڑھے بھی تھے اور اسلحہ نہ ہونے کے برابر تھا۔

جنگ احزاب میں وسائل کی کمی کو خندق کی کھدائی کے ذریعہ چھپایا گیا۔

بعض دفعہ جنگ میں جانے والے صحابہ کے مطالبہ پر آپ کے پاس سواریاں تک نہیں تھیں اور وہ روتے ہوئے لوٹ گئے۔

(سورة التوبہ آیت :92 وتفسیر درمنثور زیر آیت ھذا جلد 4 ص 263)

قرآن کریم فرماتا ہے نہ ان لوگوں پر کوئی حرف ہے کہ جب وہ تیرے پاس آتے ہیں تا کہ تو انہیں جہاد کیلئے ساتھ کسی سواری پر بٹھالے تو تو انہیں جواب دیتا ہے کہ میں تو کچھ نہیں پاتا جس پر تمہیں سوار کر سکوں اس پر وہ اس حال میں واپس ہوتے ہیں کہ ان کی آنکھیں اس غم میں آنسو بہا رہی ہوتی ہیں کہ وہ کچھ نہیں رکھتے جسے راہ مولیٰ میں خرچ کر سکیں۔

(سورة توبہ آیت :92 وتفسیر درمنثور زیر آیت ھذا)

بیماری کا ابتلاء

آنحضرت ﷺ کی عظیم ذمہ داریوں کے مطابق اللہ تعالیٰ نے بہت عمدہ صحت عطا فرمائی تھی اور آپ عام طور پر بیماریوں سے محفوظ رہے لیکن آپ کے عزیزوں، دوستوں اور پیاروں کو قسما قسم کی بیماریوں سے گزرنا پڑا اور ان میں سے بہت سے جان سے بھی گزر گئے۔ مگر رسول اللہ ﷺ نے اس ابتلاء کو بھی باعث رحمت و برکت بنا دیا اور یہ تکالیف طب کے میدان میں آپ کی عالی شان رہنمائی کا موجب بن گئیں۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی راہنمائی میں علاج کے نئے باب کھولے عیادت کی حسین داستانیں رقم فرمائیں اور پھر رضا بالقضاء کا اعلیٰ اسوہ چھوڑا۔

آنحضرت ﷺ کو زخموں کے علاوہ بعض دفعہ سر درد کی تکلیف ہوئی ایک بار پاؤں میں تکلیف ہوئی آپ کی آخری بیماری کم و بیش تیرہ دن پر محیط تھی جس میں سر درد، شدید بخار اور کمزوری کی شکایت تھی۔ خیبر کے موقع پر دیئے جانے والے زہر کے اثرات بھی محسوس کر رہے تھے۔

(ابوداؤد کتاب الدیات باب فیمن سقی رجلا حدیث نمبر :3912)

مگر ان ایام میں بھی آپ اپنے رب کے کاموں پر ڈٹے رہے۔ تمام امور کی نگرانی فرماتے رہے۔ جب تک جسم نے اجازت دی نماز باجماعت پڑھاتے رہے اور قوم کی رہنمائی کرتے رہے اور توحید کا درس دیتے رہے۔

بیماری کے دوران کوئی واویلا کوئی شکوہ نہیں تھا اور موت کے سکرات کو بڑے تحمل اور صبر سے برداشت کرتے رہے۔

سیرت کے بعض ممتاز پہلو

ان تمام ابتلاؤں میں رسول اللہ ﷺ کی سیرت کے جو پہلو بہت ممتاز ہو کر نظر آتے ہیں وہ یہ ہیں۔

1۔ صبر و استقامت
2۔ توکل علی اللہ
3۔ صحیح اصولی موقف پر قائم رہنا
4۔ شجاعت و عزم
5۔ سختی قلب سے بچاؤ
6۔ عفو و کرم
7۔ رضا بالقضاء
8۔ حسب حالات خلق عظیم کا اظہار

دو زمانے

رسول اللہؐ پر آنے والے دکھوں اور ابتلاؤں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

خدا تعالیٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سوانح کو دو حصوں پر منقسم کر دیا۔

ایک حصہ دکھوں اور مصیبتوں اور تکلیفوں کا اور دوسرا حصہ فتح یابی کا۔ تا مصیبتوں کے وقت میں وہ خلق ظاہر ہوں جو مصیبتوں کے وقت ظاہر ہوا کرتے ہیں اور فتح اور اقتدار کے وقت میں وہ خلق ثابت ہوں جو بغیر اقتدار کے ثابت نہیں ہوتے۔ سو ایسا ہی آنحضرت ﷺ کے دونوں قسم کے اخلاق دونوں زمانوں اور دونوں حالتوں کے وارد ہونے سے کمال وضاحت سے ثابت ہو گئے۔ چنانچہ وہ مصیبتوں کا زمانہ جو ہمارے نبی ﷺ پر تیرہ برس تک مکہ معظّمہ میں شامل حال رہا۔ اس زمانہ کی سوانح پڑھنے سے نہایت واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے وہ اخلاق جو مصیبتوں کے وقت کامل راستباز کو دکھلانے چاہئیں یعنی خدا پر توکل رکھنا اور جزع فزع سے کنارا کرنا اور اور اپنے کام میں سست نہ ہونا اور کسی کے رعب سے نہ ڈرنا ایسے طور پر دکھلا دیئے جو کفار ایسی استقامت کو دیکھ کر ایمان لائے اور شہادت دی کہ جب تک کسی کا پورا بھروسہ خدا پر نہ ہو تو اس استقامت اور اس طور سے دکھوں کی برداشت نہیں کر سکتا۔

اور پھر جب دوسرا زمانہ آیا یعنی فتح اور اقتدار اور ثروت کا زمانہ، تو اس زمانہ میں بھی آنحضرت ﷺ کے اعلیٰ اخلاق عفو اور سخاوت اور شجاعت کے ایسے کمال کے ساتھ صادر ہوئے جو ایک گروہ کثیر کفار کا انہی اخلاق کو دیکھ کر ایمان لایا۔ دکھ دینے والوں کو بخشا اور شہر سے نکالنے والوں کو امن دیا۔ ان کے محتاجوں کو مال سے مالا مال کر دیا اور قابو پا کر اپنے بڑے بڑے دشمنوں کو بخش دیا۔ چنانچہ بہت سے لوگوں نے آپؐ کے اخلاق دیکھ کر گواہی دی کہ جب تک خدا کی طرف سے اور حقیقةً راستباز نہ ہو یہ اخلاق ہرگز دکھلا نہیں سکتا۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 447)

ق۔ع۔عطا

8/اکتوبر 2005ء کو آنے والے زلزلہ میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں محفوظ رکھا

کون جانتا تھا کہ 8/اکتوبر 2005ء کا سورج آزاد کشمیر اور ہزارہ کے لئے اپنے دامن میں موت کی کرنیں سمیٹے ہوئے طلوع ہوگا۔ اور حکم خداوندی سے زمین یوں حرکت میں آئے گی کہ بستیوں کی بستیاں آن واحد میں صفحہ ہستی سے مٹ جائیں گی۔

میرے والد مکرم راجہ عطاء اللہ خان صاحب (مرحوم) سابق امیر ضلع مظفر آباد ہیں اور میں بی ایس سی پارٹ ٹو کی طالبہ ہوں۔ میرے والد محترم 40 سال تک امیر ضلع کے عہدے پر فائز رہے۔ میں یہ بتاتے ہوئے فخر محسوس کرتی ہوں کہ میرے والد محترم وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے کرائے کے دو کمروں سے مظفر آباد میں احمدیت کی داغ بیل ڈالی۔ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ہمیں اس ہولناک زلزلہ سے محفوظ رکھا۔

جس وقت یہ زلزلہ آیا تو میں اپنے کالج میں تھی۔ اچانک زمین اس زور سے ہلی کہ چند سیکنڈز میں ہمارے کالج کی عمارت مٹی کا ڈھیر بن گئی۔ میرے کلاس روم کی چھت بھی گر گئی۔ لیکن خدا کے فضل سے اس میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی طاقت اور ہمت سے میں نے کچھ اور لڑکیوں کے ساتھ مل کر بہت ساری لڑکیوں کو ملبے کے نیچے سے نکالا۔ دوسری طرف مجھے گھر کی بھی فکر تھی۔ چنانچہ کچھ دیر کے بعد میری والدہ محترمہ اور ایک گھریلو ملازم آ گئے اور میں ان کے ساتھ گھر کو روانہ ہو گئی۔ راستہ میں، میں نے والدہ صاحبہ سے گھر کے متعلق پوچھا تو ان کے آنسو آ گئے اور انہوں نے بتایا کہ گھر کے افراد تو سب خیریت سے ہیں لیکن گھر آدھا گر گیا ہے۔ میں نے والدہ صاحبہ کو تسلی دی اور گھر والوں کے محفوظ رہنے پر خدا کا شکر ادا کیا۔

ہمارے گھر کی اوپر والی منزل تو مکمل گر گئی لیکن مکان کا نچلا حصہ محفوظ رہا۔ یہ ایک ایسے مخلص احمدی کا گھر تھا جو ہر دم اپنے دین کی راہ میں جان قربان کرنے کے لئے تیار تھا اور جس نے ہزارہا مخالفتوں کے باوجود بھی یہی کہا کہ اگر میرے جسم کے ہزار ٹکڑے کیے جائیں تو ہر ٹکڑے سے یہی آواز آئے گی کہ میں احمدی ہوں۔ اس گھر میں چالیس سال تک نماز پڑھی جاتی رہی۔

جب زلزلہ آیا تو میرا بھائی حماد سو رہا تھا اور اس کے بالکل قریب ایک الماری پڑی تھی جو اتنی وزنی تھی کہ پانچ چھ آدمی مل کر اس کو اٹھاتے تھے۔ جب زلزلہ آیا تو یہ الماری سرکتی ہوئی آگے آئی لیکن حماد کے بستر کے پاس آ کر رک گئی اور خدا کے فضل سے گری نہیں یہ وہ تاریخی کمرہ تھا جس میں حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب اور مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے نماز ادا کی تھی۔

حماد نے بہت سے لوگوں کی مدد کی، سب کے ساتھ مل کر سکول سے بچوں کو نکالا، کچھ کو دوائیاں لا کر دیں اور جن کو کھانے پینے کے سامان کی ضرورت تھی ان کو گھر سے لے جا کر اشیاء فراہم کیں۔

احمدیت کی بدولت خدائے ذوالعجائب نے ہم سب احمدیوں کو محفوظ رکھا جب کہ لوگوں کے گھر بار اجڑ گئے اور گھر گھر میں لاشوں کے انبار لگ گئے۔ میرے ماموں وغیرہ احمدی نہیں ہیں۔ ان کی پانچ چھ سالہ بیٹی اریج ہمارے پاس رہتی تھی۔ وہ اپنے سکول کی عمارت کے نیچے آ کر فوت ہو گئی اور پانچ دن بعد اس کی نعش ملبے کے نیچے سے نکالی گئی اسی طرح میری خالہ دیوار کے نیچے آ کر زخمی ہوئیں، میری نانی اماں کا بازو فریکچر ہوا اور بہت سے لوگوں کی جانیں گئیں۔ یہ داستان غم اتنی طویل ہے کہ اس پر جتنا بھی لکھا جائے کم ہے مگر مختصراً اتنا ہی کافی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنے پیارے مسیح کے "الدّار" میں حقیقی طور پر رہنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

زاہد ندیم بھٹی صاحب۔ ایم ایس سی پلانٹ بریڈنگ اینڈ جینیٹکس

جدید علوم زراعت کا تعارف

علم و ادب اور خاص طور پر ایسے علوم جو انسانی ترقی یا بہبود سے تعلق رکھتے ہوں کی اہمیت تاریخ انسانی کے ہر دور اور ہر موڑ پر مسلّم ہے۔ لہٰذا پہیے کی ایجاد سے لے کر جدید ترین ریل گاڑیوں کے نظام تک اور گراہم بیل کی بظاہر سادہ تحقیق سے لے کر جدید مواصلاتی نظام اور ٹیلی کمیونیکیشن (Telecommunication) تک ہر ایک علمی اور تحقیقی میدان میں ہونے والی ترقی اور ارتقاء سے کم و بیش ہر خاص و عام، اپنی اپنی ذہنی استعداد کے مطابق ہی سہی لیکن آگاہی ضرور رکھتا ہے۔ یا اس سے بھی ادنیٰ سطح پر کہیں تو کم ازکم قائل ضرور ہے کہ ''کل اور آج میں بہت فرق ہے'' اور تجربات و تحقیق اور علمی اور عملی کاوشوں کے باہمی ملاپ سے مواصلات' طب اور دیگر علوم خاطر خواہ ترقی کر رہے ہیں لیکن مجھے اکثر حیرت ہوتی ہے کہ جب میں اپنے معاشرے کے بظاہر پڑھے لکھے ایسے افراد سے ملتا ہوں جو زمیندار گھرانوں سے تعلق بھی رکھتے ہیں اور دیہاتی ماحول کی گود میں پرورش پاتے رہے اور پا رہے ہیں لیکن زراعت (Agriculture) کو صرف میلے اور خاک آلود کپڑوں میں ملبوس ایسے افراد کا مشغلہ خیال کرتے ہیں اور بیلوں یا زیادہ سے زیادہ ٹریکٹر سے زمین میں ہل چلاتے، بیج ڈالتے اور چند مہینوں کے بعد فصل کاٹتے ہیں تاکہ اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ پال سکیں۔ اس سے زیادہ انہیں نہ تو زراعت کے بارہ میں کچھ معلوم ہے اور نہ ہی وہ جاننا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ خاکسار کی توجہ آج جدید زراعت اور اس کے چند شعبہ جات کا مختصراً تعارف کروانے کی طرف مبذول ہوئی تاکہ احباب نہ صرف خود استفادہ کریں بلکہ اپنے بچے اور بچیوں کو بھی ان کی بابت توجہ دلوائیں کہ وہ بھی مندرجہ ذیل شعبہ جات میں ہونے والی جدید تحقیق میں حصہ لے کر اپنے ملک و قوم اور جماعت کی ترقی و حصول خود کفالت میں حصہ لیں تاکہ ہم جو ایک زرعی ملک ہونے کے باوجود گندم، چینی اور دیگر اجناس کے لئے امریکہ، آسٹریلیا اور دیگر مغربی ممالک کی سالانہ امداد کے منتظر رہتے ہیں۔ اس رجحان سے آزاد ہوسکیں۔

1۔ ایگرانومی

(Agronomy)

علوم زراعت میں شعبہ ایگرانومی کے تحت ریسرچ کرنے والے سائنسدان کو زراعت کی اصطلاح میں ایگرانومسٹ (Agronomist) کہتے ہیں اور یہ میدان اس لحاظ سے خاص اہمیت کا حامل ہے کہ اس کا تعلق مختلف فصلوں کے پودوں کے بیجوں کو زمین میں ڈالے جانے سے بھی پہلے کے مراحل سے لے کر ان کے صحت مند، تندرست و توانا پودے بننے، جو اچھی پیداوار دینے کے بھی قابل ہوں سے ہوتا ہے۔ بیجوں کو زمین میں بونے سے پہلے کے مراحل سے میری مراد ہے زمین میں نامیاتی مادوں (Organic Matter) کی مقدار، اجزائے خوراک (Nutrints) کی موجودگی اور مقدار کے تعین، زمین کی مختلف فصلوں کے مناسب حال مختلف انداز سے تیاری یعنی (Soil Preparation)، پودوں کے درمیانی فاصلے کے تعین، مختلف فصلوں کو ان کی پیداواری ضروریات کے مطابق کھاد اور پانی کی مقدار کا تعین اور ان سب امور کو سرانجام دیتے وقت کی جانے والی احتیاطی تدابیر وغیرہ وغیرہ۔ اگر کسی کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو کہ یہ باتیں تو ایک عام کسان کو بھی اس کے تجربے سے معلوم ہوسکتی ہیں تو پھر ایگرانومسٹ کا کیا کمال ہوا؟ جواباً عرض ہے کہ کسی کسان کا اپنے علاقے میں اگنے والی مخصوص فصلوں کے متعلق پانی، کھاد وغیرہ کے استعمال اور وقت کے متعلق علم اسے ایگرانومسٹ عین اسی طرح نہیں بنا دیتا جیسے ڈسپرین سردرد کے لئے یا بخار، نزلہ وغیرہ کی دوا خود کھا لینے سے انسان ڈاکٹر نہیں بن سکتا اور دلیل اس دعویٰ کی کچھ یوں بھی ہے کہ کسی بھی فصل کی جب کوئی نئی ورائٹی دریافت ہوتی ہے تو وہ ایک طویل ریسرچ کی مدد سے دریافت کی جاتی ہے اور منجملہ اور بہت سے پہلوؤں کے اس کے ان اجزائے خوراک کا تعین بھی ضروری ہے جس کا اچھی طرح سے اور بار بار تجربہ کرنے کے بعد کوئی قسم کسان کو کاشت کے لئے دی جاتی ہے اور ساتھ ہی اس کی اچھی نگہداشت کے لئے پانی اور کھاد وغیرہ کا تعین بھی مختلف انواع کی زمینوں کو مدنظر رکھ کر کیا جاتا ہے لہٰذا کسان تو محض ان ثابت شدہ حقائق کے مطابق عمل کر کے مطلوبہ نتائج حاصل کرتا ہے وبس۔

دور قدیم میں جب ایگرانومی جیسی فیلڈ متعارف نہیں ہوئی تھی اس وقت فصلوں کی فی ایکڑ پیداوار انتہائی کم تھی اور آج بھی اگر آپ مختلف اقسام کی فصلوں کو بغیر زرعی ماہر کی سفارش کردہ ہدایات کے کاشت کریں گے تو فصل اپنی فی ایکڑ پیداوار اور کوالٹی دونوں اعتبار سے بہت کم ہوگی۔ لہٰذا ایک ایگرانومسٹ نہ صرف ظاہری طور پر پودوں کی کاشت و نگہداشت کا خیال رکھتا ہے بلکہ اپنے کسی بھی عمل کا پودے کے اندرونی افعال (Physiological Process) اور اس میں ہونے والی تبدیلیوں (کسی جزو خوراک کے بڑھانے یا کم کرنے سے) پر بھی نگاہ رکھتا ہے۔

2۔ اینٹومالوجی

(Entomology)

یہ علوم زراعت کی وہ شاخ ہے جو فصلوں کو اپنی زندگی کے بہت ابتدائی زمانہ سے لے کر پھول پھل لانے تک کے اہم ترین مراحل میں پیش آنے والے ایک بہت بڑے خطرے یا دشمن سے نبرد آزما ہونا سکھاتی ہے۔ میری مراد ہے فصلوں پر حملہ کرنے والے کیڑے مکوڑے جو بہت ابتدائی عمر سے ان کا رس چوس لیتے ہیں اور یہ رس بلاشبہ پودوں کی بڑھوتری اور پیداوار کے لئے اتنا ہی اہم ہے جتنا انسانی صحت و تندرستی کے لئے اور اس کی بہتر نشوونما کے لئے خون۔ اب ان لاتعداد کیڑوں سے کیسے نمٹا جائے؟ ایک عام آدمی جو علوم زراعت سے واقفیت نہ رکھتا ہو فوراً جواب دے گا کہ آجی صاحب! سپرے کردیں اور بس ختم اس میں کیا مشکل ہے؟

مگر سپرے کرنے کے لئے سپرے ڈرم، پانی اور سر پر کپڑا لپیٹے ہوئے آدمی کی ضرورت ہی نہیں ہوتی بلکہ ایک سائنسدان چاہئے جو (Entomologist) کہلاتا ہے اور مندرجہ ذیل امور کا خاص توجہ اور باریک بینی سے مطالعہ کرتا ہے۔

1۔ کیڑوں کی مختلف اقسام (Orders of Species) اور ان کی گروہ بندی (Classification)

2۔ مختلف اقسام کے کیڑوں کے نقصان پہنچانے کا طریقہ (Mode of Damage)

3۔ نقصان یا حملہ کے اثرات، حد نقصان کا تعین

4۔ کیڑے کے اجزائے جسمانی یا بناوٹ (Anatomy)، جسم میں ہونے والے کیمیائی عوامل اور خاص کیڑوں کے لئے ان کے جسمانی نظام اور نقصان پہنچانے کے طریقہ کے مطابق زہر کا تعین

5۔ مختلف زہروں کے انسانی زندگی کے لئے نقصان دہ ہونے کی حد کا مطالعہ (Cresidual effect) اور اس بات کا تعین کرنا کہ کون سا زہر کتنے عرصے میں کیڑوں کا خاتمہ کرنے کے بعد خود بھی اپنے سادہ اجزاء میں تحلیل ہو کر اپنا اثر زائل کردے گا۔

ان تمام امور اور بہت سے پہلوؤں کا مطالعہ کرنے اور تحقیق کے بعد ایک اینٹومالوجسٹ اس قابل ہوتا ہے کہ کسی بھی حملہ آور کی قسم کو مدنظر رکھ کر ایسی دوا تجویز کرے جس کو سپرے کر کے کسان نہ صرف کم سے کم خرچ میں زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرسکے اور ایسا صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب سپرے موزوں ترین وقت، موسمی حالات اور کیڑوں کے مدار حیات (Life Cycle) کو مدنظر رکھ کر کیا گیا ہو۔

3۔ پلانٹ پتھالوجی

(Plant Pathalogy)

علوم زراعت کی یہ شاخ فصلوں پر حملہ کرنے والی مختلف بیماریوں سے متعلق ہے لیکن اس میں اور اینٹومالوجی میں فرق یہ ہے کہ اینٹومالوجی کیڑوں یا حشرات اور ان کے حملے کے نتیجہ میں ہونے والے نقصان سے متعلق علوم سے تعلق رکھتی ہے جبکہ پلانٹ پتھالوجی مختلف وائرس، بیکٹیریا اور فنجائی (Fungi) کے باعث پیدا ہونے والی بیماریاں اور ان کے اثرات و علاج سے تعلق رکھتی ہے۔ ایک پلانٹ پتھالوجسٹ تقریباً تمام فصلوں مثلاً گندم، چاول، چنا، آلو، کپاس وغیرہ پر حملہ کرنے والی بیماریوں کا مطالعہ کرتا ہے جو اپنی ذات میں بہت ضخیم اور محنت طلب کام ہے اور اعلیٰ درجہ کے ذہین طلباء و طالبات ہی اس مضمون میں Specialization کرتے ہیں۔ ایک پلانٹ پتھالوجسٹ کے کام یا ذمہ داریوں کو نہایت اختصار سے بیان کیا جائے تو یہ کہا جائے گا کہ پلانٹ پتھالوجسٹ مندرجہ ذیل خصوصیات کا حامل سائنسدان ہوتا ہے۔

1۔ مختلف وائرس اور بیکٹیریا کے مکمل لائف سائیکل (Life Cycle) سے واقفیت رکھتا ہو۔

2۔ بیماریوں کی علامات کو شناخت کرنے کے علاوہ اس کے باعث بننے والے جراثیم (Causal Organism) کا تعین کرسکے۔

3۔ شناخت کے بعد بیماری کے علاج اور مناسب دوا تجویز کر کے پیداوار کو حتی المقدور بچا سکے۔

4۔ فوڈ ٹیکنالوجی

زراعت کی یہ شاخ تیارہ شدہ فصل (Raw Foods) مختلف انداز اور اقسام کی جدید خوراکوں میں تبدیل کرنے اور انہیں محفوظ کرنے کے لئے مختلف طریقوں کے وضع کرنے سے متعلق ہے۔ مثلاً ایک ٹماٹر سے لے کر خوبصورت اور دیدہ زیب بوتل میں Tomato Cathup کو پیک کرنا اور آم کے پھل کو شیزان Twist میں تبدیل کرنا ایک Food Technologist کی ذمہ داری ہے اور یہ کام مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھ کر ہی سرانجام دیئے جاسکتے ہیں۔

(1) کسی خاص جوس، Clips یا بسکٹ وغیرہ بنانے کے لئے کون کون سے اجزاء کس خاص تناسب سے استعمال ہوں گے۔

(2) کسی خاص خوراک (Food Item) کے لئے کون سا کیمیائی مادہ (Preservative) کس تناسب سے استعمال کیا جائے کہ وہ ایک خاص مدت تک خراب نہ ہونے پائے۔

(3) دوران تیاری درجہ حرارت، مصنوعی ذائقوں (Flavours) اور رنگوں (Colours) اور Additives کا درست تعین تاکہ خوراک کو اس کے استعمال کرنے والے کے لئے خوش ذائقہ، دیدہ زیب، توانا بنایا جاسکے۔

5۔ پلانٹ بریڈنگ اینڈ جنیٹکس

یہ علوم زراعت کی وہ شاخ ہے جو فصلوں کی نت نئی اقسام (Varieties) کو متعارف کروانے سے متعلق ہے اور قارئین محترم یہ اس قدر وسیع، پیچیدہ اور خالصتاً سائنسی علم ہے کہ اس کا تعارف بھی میرے خیال میں ایک علیحدہ مضمون کا متقاضی ہے۔ خاکسار بھی چونکہ اسی شعبہ سے منسلک ہے لہٰذا کسی اور وقت اس کی تفصیلات کے متعلق ضرور لکھوں گا فی الحال اس قدر ہی عرض کروں گا کہ کسی بھی نئی قسم (Variety) کا اجراء یا اس کی دریافت اس کے بنیادی نظام وراثت (جس کی اکائی کو جین (Gene) کہتے ہیں) میں تبدیلی کے باعث ہی ممکن ہے۔ چنانچہ کسی بھی فصل کی کوئی بھی نئی یا ترقی دادہ قسم (Improved Variety) صرف اسی وقت معرض وجود میں آتی ہے جبکہ اس کے جینز (Genes) کو ہی تبدیل کر دیا جائے تاکہ وہ مخصوص حصہ جو کسی خصوصیت (Trait) کو کنٹرول کر رہا ہے اگر تبدیل کر دیا جائے یا اس کے اثرات کو کچھ نئے جینز خلیہ میں "Introduce" کرکے زائل کر دیا جائے تو ہم پودوں میں اپنی مرضی کی خصوصیات اور فضائل پیدا کرکے ان سے زیادہ پیداوار حاصل کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر سیب کے درخت میں وہ جینز داخل کر دیئے جائیں جو اس کے پھل کے حجم یا ذائقہ کو کنٹرول کرنے والے جینز کو تبدیل (Substitute) کرکے خود ان کی جگہ لے لیں اور پھل کے حجم اور ذائقہ کو پہلے کی نسبت بہت بڑھا دیں تو یقیناً سیب کی مذکورہ بالا قسم کو بہتر بنایا جا سکتا ہے اور تقریباً تمام اہم فصلوں کو اسی ٹیکنالوجی (Genetic Eng) کے ذریعہ سے نئی تحقیق و تجربات کے بعد بہتر بنایا جا رہا ہے۔ یہاں یہ بھی بتاتا چلوں کہ جینز کو کچھ دوسری قسم کے جینز سے Replace کرنے کے لئے عام طور پر مختلف نر اور مادہ پودوں کے باہم ملاپ کروا کے مطلوبہ نتائج تک پہنچنے کو Plant Breeding کہتے ہیں۔ گو Genes کو کسی خلیہ (Cell) میں متعارف (Introduce) کروانے یا تبدیل "Replace" کرنے کے لئے اور بھی بہت سے طریقے ہیں لیکن افزائش نباتات (Plant Breeding) اس کے لئے بہت اہم طریقہ کار یا آرٹ ہے۔

6۔ فارسٹری
(Forestry)

جنگلات، ان کی اقسام، پیداوار اور حفاظت اور جنگلات میں بسنے والے جانداروں سے متعلق شاخ Forestry کہلاتی ہے۔

7۔ ایگری ایکسٹینشن
(Agri. Extention)

ریسرچ کرنے والے اداروں یا یونیورسٹیوں میں کی جانے والی تحقیق کو سائنسی زبان سے عام فہم زبان اور انداز میں تبدیل کرکے عام کسان تک پہنچانا اس شعبہ کا کام ہے۔

8۔ ایگری اکنامکس
(Agri. Economics)

زرعی پیداوار سے حاصل ہونے والی آمد اور اس پر اٹھائے جانے والے خرچ کو معاشیات کے اصولوں پر پرکھنے اور ایسے اصولوں اور قواعد کے وضع کرنے والی شاخ ہے کہ جن پر عمل کرکے کسی بھی زرعی فارم کے شرح منافع کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ اس شعبہ کے فارغ التحصیل طلباء نہ صرف زراعت اور معاشیات کے گہرے تعلق سے واقف ہوتے ہیں بلکہ مختلف Banks اور معاشی پالیسیوں کے وضع کرنے والے اداروں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہونے کی قابلیت اپنے اندر پیدا کر سکتے ہیں۔

9۔ سوئل سائنس
(Soil Science)

زمین کی بناوٹ، اس میں موجود عناصر، پودوں کے لئے قابل استعمال اجزائے خوراک کا تعین، زمین میں موجود کیمیائی مادوں کا تعین اور پودوں کی پیداوار پر اس کے اثرات وغیرہ کے مطالعہ سے تعلق رکھنے والی نہایت اہم شاخ "Soil Science" کہلاتی ہے۔ اس شاخ کا ماہر نہ صرف مندرجہ بالا امور کا گہرا مطالعہ کرتے ہیں بلکہ خراب اور ناقابل کاشت زمینوں کو ٹھیک کرنے اور ان میں اجزائے خوراک (Nutrients) کی کمی کو پورا کرنے میں بھی مدد فراہم کرتے ہیں۔

مزید کچھ شعبہ جات کو طوالت کے خوف سے سردست چھوڑ دیا ہے لیکن جتنے شعبہ جات کا ذکر کیا ہے اگر ان میں سے کسی ایک شعبہ میں بھی تحقیق کی جاوے تو بے شک اس کی کامیابی کی صورت میں ملک نہیں ملکوں کی تاریخ بدلی جا سکتی ہے۔ مثال نہایت بابرکت اور روز روشن کی طرح واضح دے کر اس مضمون کو ختم کروں گا کہ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی غانا میں کی جانے والی تحقیق کو ہی اگر وہاں کی حکومت کچھ قابل ماہرین زراعت کی مدد سے آگے بڑھائے تو افریقہ کے افلاس زدہ عوام کی قسمت کیوں نہیں بدلی جا سکتی؟ یقیناً بدلی جا سکتی ہے اور اس کا مبارک آغاز تو ایسے پیارے اور مخلوق کے ہمدرد وجود نے کر دیا تھا اب اس کام کو آگے بڑھانے اور مزید ایسے کامیاب تجربات کرنے کے لئے پڑھے لکھے، ذہین اور جدید علوم زراعت کے ماہرین کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور علم کے بے پناہ خزانے عطا کرے اور ہم دنیا میں تقسیم کرتے چلے جائیں۔ آمین

تحریک وقف زندگی و داخلہ جامعہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں۔ ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کیلئے پیش کیا جائے۔ مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے ہر سال کم از کم پچاس طالب علم آنے چاہئیں۔ سو ہوں تو بہتر ہے۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد دیکھتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جس تعداد میں جامعہ احمدیہ میں نوجوان داخل ہوتے ہیں اور باقاعدہ مربی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ ہماری ضروریات کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کرتے۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

"آئندہ سو سالوں میں دین حق نے جس کثرت سے ہر جگہ پھیلنا ہے اس کیلئے لاکھوں تربیت یافتہ غلام چاہئیں۔ ایسے واقفین زندگی چاہئیں جو خدا کی راہ میں حضرت محمد ﷺ کے غلام ہوں۔ ہر طبقہ زندگی سے کثرت کے ساتھ واقفین زندگی چاہئیں۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"یہ تصور ہماری انتظامیہ کے ذہنوں میں بھی بعض جگہ پہ آ گیا ہے، جماعتی عہدیداران کے اندر بھی موجود ہے کہ جو تعداد ہے ہمارے مربیان کی معلمین کی وہ کافی ہے یہ صحیح نہیں ہے۔ اب زمانہ ہے کہ ہر گاؤں میں، ہر قصبہ میں اور ہر شہر میں اور وہاں کی ہر (بیت) میں ہمارا مربی اور معلم ہونا چاہئے اور اس کیلئے بہرحال جماعت کو مالی قربانیاں کرنی پڑیں گی تبھی ہم یہ کر سکتے ہیں۔ پھر جماعت کو، افراد کو اپنی قربانیاں کرنی پڑیں گی، اپنے بچوں کی قربانیاں کرنی پڑیں گی تاکہ اس کیلئے پیش کریں وقف بھی کریں۔ لیکن یہ سب ایسے ہونے چاہئیں کہ جو تقویٰ کے اعلیٰ معیار پر بھی قائم ہوں۔ صرف آدمی نہیں ہم نے بٹھانے بلکہ تقویٰ پر قائم آدمیوں کی ضرورت ہے۔ آئندہ سالوں میں انشاء اللہ تعالیٰ واقفین نو بھی میدان عمل میں آ جائیں گے لیکن وہ بھی ابھی جو تعداد ہے یہ ضرورت کو پوری نہیں کر سکتے۔ جتنے وسیع طور پہ ہمیں کام کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آدمیوں کی ضرورت بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ تقویٰ پر چلنے والے مربیان اور معلمین ہمیں مہیا فرماتا رہے۔"

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کیلئے مجلس مشاورت 1961ء کا فیصلہ ہے کہ:

"ہر ضلع کی جماعت 250 چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے۔"

امراء اضلاع وصدر ان جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ ذہین، ہونہار اور خدمت دین کا شوق رکھنے والے مخلص طلباء کو جامعہ احمدیہ میں بھجوانے کی کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی میں زیادہ سے زیادہ برکت عطا فرمائے۔

امیدواران کو ہدایت فرمائیں کہ وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد / سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوائیں اور میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں۔ درخواست میں نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ عمر اور مکمل پتہ درج کریں۔ واقفین نو حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔

امیدواران قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ جماعتی کتب خصوصاً سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعودؑ، مختصر تاریخ احمدیت، 'کامیابی کی راہیں'، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں اور خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں۔

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کیلئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد اندازاً اگست میں ہوگا۔

امیدواران کا میٹرک میں کم از کم B گریڈ ہونا ضروری ہے۔ میٹرک پاس امیدوار کیلئے عمر کی حد 17 سال اور ایف اے / ایف ایس سی پاس کیلئے عمر کی حد 19 سال ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
فون: 047-6213563 فیکس 047-6212296)

خدا کے سپرد کر دیا ہے

محترم محمد احمد صاحب نسیم درویش قادیان بہت کم گو اور گوشہ نشین تھے۔ صرف نمازوں کے اوقات میں بیت الذکر کو جاتے نظر آیا کرتے تھے۔ نماز بڑی آہستگی اور وقار کے ساتھ ادا کرتے۔ تشہد میں بیٹھے ہوئے بالکل بے جان معلوم ہوتے۔ یوں جیسے جسم و جان کو خدا کے سپرد کر دیا ہو۔ اور درحقیقت یہی وہ کیفیت نماز ہے جس پر اہل حق کو قائم کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے تھے......!!

(وہ پھول جو مرجھا گئے حصہ اول ص 121)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 54606 میں امتہ الحئی

زوجہ حنیف احمد پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/6000 روپے۔ 2۔ طلائی سیٹ 29 گرام مالیتی -/24360 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحئی گواہ شد نمبر 1 صوفی بشیر احمد ولد فیروز دین گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 54615 میں راحت بشریٰ

بیوہ سراج النبی فاروقی قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300+2400 روپے ماہوار بصورت فنڈ+ فیملی پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحت بشریٰ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی ولد رحمت اللہ خان

مسل نمبر 54620 میں امتہ القیوم

زوجہ عزیز احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 ماشے مالیتی -/5000 روپے۔ 2۔ رقم جمع بینک -/25000 روپے۔ 3۔ مکان 4 مرلہ واقع احمد نگر مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد صادق ولد راجہ محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مبارک ولد مطیع اللہ

مسل نمبر 54628 میں بشریٰ نواز

زوجہ محمد نواز قوم رنداوا جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ نواز گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد عقیل ولد چوہدری شوق محمد گواہ شد نمبر 2 اعزاز احمد ولد محمد نواز

مسل نمبر 54633 میں رخسانہ ناہید

زوجہ محمد سعید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ ناہید گواہ شد نمبر 1 محمد سعید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید عامر شہزاد ولد سید سمیع اللہ شاہ مرحوم

مسل نمبر 54670 میں ماریہ خان

زوجہ محمد خان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کسراں ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ خان گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد قریشی محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد محمد صادق قریشی مرحوم

مسل نمبر 55901 میں جواد احمد مانگٹ

ولد سرفراز اخاں قوم جٹ مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جواد احمد مانگٹ گواہ شد نمبر 1 محسن حسن خان ولد عبدالحفیظ گواہ شد نمبر 2 عمران جاوید ولد لیاقت علی

مسل نمبر 55902 میں محمد عمران

ولد محمد اسلم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عمران گواہ شد نمبر 1 محمد اسلام بٹ وصیت نمبر 36043 گواہ شد نمبر 2 عمران جاوید ولد لیاقت علی

مسل نمبر 55903 میں سمیع اللہ

ولد عبدالستار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سمیع اللہ گواہ شد نمبر 1 محسن حسن خان ولد عبدالحفیظ گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود بلوچ ولد طاہر احمد بلوچ

مسل نمبر 55904 میں محسن حسن خان

ولد عبدالحفیظ قوم مانگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن حسن خان گواہ شد نمبر 1

نداء الحبیب ولد محمد آزار گواہ شد نمبر 2 طاہر اسلام بٹ 36043

مسل نمبر 55905 میں عثمان احمد

ولد عبدالرحمن بھروانہ قوم بھروانہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر اسلام بٹ وصیت نمبر 36043 گواہ شد نمبر 2 عمران جاوید ولد لیاقت علی

مسل نمبر 55906 میں جواد احمد

ولد ارشاد احمد قوم جٹ سدھو پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جواد احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر اسلام بٹ وصیت نمبر 36043 گواہ شد نمبر 2 عمران جاوید ولد لیاقت علی

مسل نمبر 55907 میں بشیر احمد طیب

ولد منیر احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد طیب گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 55908 میں منظور حیات

ولد محمد ظہور مرحوم قوم تنیانہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور حیات گواہ شد نمبر 1 طاہر اسلام بٹ وصیت نمبر 36043 گواہ شد نمبر 2 عمران جاوید ولد لیاقت علی

مسل نمبر 55909 میں عاطف حفیظ

ولد طالب حسین اختر قوم گوپے راجٹ پیشہ زمیندار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کانہیانوالہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ ہمراہ والد مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف حفیظ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد گجر ولد چوہدری نذیر احمد گجر

مسل نمبر 55910 میں فضل احمد شاہد

ولد بشارت احمد قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 محسن حسن خان ولد عبدالحفیظ گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود بلوچ ولد طاہر احمد بلوچ

مسل نمبر 55911 میں مقصود احمد

ولد صلاح الدین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 عمران جاوید ولد لیاقت علی گواہ شد نمبر 2 جواد احمد شاکر ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 55912 میں سلطان احمد

ولد نصیر احمد قوم جٹ اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر اسلام بٹ وصیت نمبر 36043 گواہ شد نمبر 2 نداء الحبیب وصیت نمبر 37105

مسل نمبر 55913 میں محمد اسحاق کوثر

ولد محمد عبداللہ (خان) قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسحاق کوثر گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب ولد عبدالحمید

مسل نمبر 55914 میں حماد احمد

ولد خلیل احمد قوم دھاریوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حماد احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر اسلام بٹ وصیت نمبر 36043 گواہ شد نمبر 2 عمران جاوید ولد لیاقت علی

مسل نمبر 55915 میں ذیشان منور

ولد منور احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان منور گواہ شد نمبر 1 عمران جاوید ولد لیاقت علی گواہ شد نمبر 2 طاہر اسلام بٹ وصیت نمبر 36043

مسل نمبر 55916 میں سعید احمد

ولد محمد صادق قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 1999ء ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر اسلام بٹ وصیت نمبر 36043 گواہ شد نمبر 2 عمران جاوید ولد لیاقت علی

مسل نمبر 55917 میں محمد طلحہ قمر

ولد افتخار الدین قمر قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طلحہ قمر گواہ شد نمبر 1 محسن حسن خان ولد عبدالحفیظ گواہ شد نمبر 2 طاہر اسلام بٹ وصیت نمبر 36043

مسل نمبر 55918 میں شیبا ممتاز

بنت ممتاز احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شیبا ممتاز گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد بھٹی ولد نیاز احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 رضوان قمر ولد ممتاز احمد بھٹی

مسل نمبر 55919 میں وجیہہ عندلیب

بنت داؤد احمد قوم تھہیم پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور پونے دو تولے مالیتی اندازاً -/10500 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ وجیہہ عندلیب گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد تھہیم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 فاتح محمد جاوید مربی سلسلہ ولد چوہدری عبدالغفور

مسل نمبر 55920 میں ظہور احمد بلوچ

ولد نور محمد بلوچ قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہور احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 منور احمد بلوچ ولد شکیل احمد بلوچ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم کاہلوں وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 55921 میں وسیم احمد

ولد عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خورشید کالونی کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2950 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد چوہدری محمد خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور ولد فوجے خان

مسل نمبر 55922 میں طارق نسیم کاہلوں

ولد نسیم احمد کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق نسیم کاہلوں گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاہلوں والد موصی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم کاہلوں وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 55923 میں محمود نسیم کاہلوں

ولد نسیم احمد کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود نسیم کاہلوں گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاہلوں والد موصی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 55924 میں عطاء الہادی

ولد نعیم احمد قوم ججہ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الہادی گواہ شد نمبر 1 احسن احمد وصیت نمبر 30778 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم کاہلوں وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 55925 میں ناصر احمد بلوچ

ولد شکیل احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 منور احمد بلوچ ولد شکیل احمد بلوچ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم کاہلوں وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 55926 میں سلمیٰ طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 800-117 گرام مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سلمیٰ طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد وصیت نمبر 40132 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 55927 میں آصف احمد

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار

بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف احمد گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد عبدالغنی

مسل نمبر 55928 میں سہیل احمد

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 آصف احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد عبدالشکور

مسل نمبر 55929 میں مبارک احمد جاٹ

ولد بشیر احمد جاٹ قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد جاٹ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد جاٹ ولد عبدالغنی جاٹ

مسل نمبر 55930 میں امتہ الرشید

زوجہ مبارک احمد جاٹ قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/22000 روپے۔ طلائی زیور 23 گرام مالیتی اندازاً -/19320 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد جاٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 55931 میں ریاض احمد

ولد عبدالغنی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع کوٹری مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 احسن احمد وصیت نمبر 30778 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 40132

مسل نمبر 55932 میں محمودہ صدف

زوجہ ریاض احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ محمودہ صدف گواہ شد نمبر 1 احسن احمد وصیت نمبر 30778 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 40132

مسل نمبر 55933 میں ظہور احمد واہلہ

ولد محمد صفدر واہلہ قوم واہلہ پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی اراضی واقع چک نمبر 120 شمالی سرگودھا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت خادم بیت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہور احمد واہلہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چیمہ ولد عطاء اللہ گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود قریشی ولد محمد اکمل قریشی

مسل نمبر 55934 میں طاہرہ بیگم

زوجہ ظہور احمد واہلہ قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 8/1 ایکڑ واقع چک نمبر 98 شمالی سرگودھا۔2۔17 مرلہ واقع دارالصدر جنوبی ربوہ۔3۔ حق مہر -/5000 روپے۔4۔طلائی زیور سات تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چیمہ ولد عطاء اللہ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد واہلہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 55935 میں خواجہ عبدالغفار

ولد خواجہ عبدالرحیم قوم مغل پیشہ پنشنر/عارضی ملازمت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ترکہ والد دو ایکڑ زمین واقع گرمولہ ورکاں ضلع شیخوپورہ مالیتی -/450000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2700+4000 روپے ماہوار بصورت پنشن +عارضی ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ عبدالغفار گواہ شد نمبر 1 محمد لئیق ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر 55936 میں حافظ عطاء الحلیم

ولد محمد اشرف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ عطاء الحلیم گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد وصیت نمبر 34315 گواہ شد نمبر 2 سید سرمد حسین وصیت نمبر 38841

مسل نمبر 55937 میں آصف شہزاد

ولد محمد یوسف قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں

ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3220 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف شہزاد گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد وصیت نمبر 34315 گواہ شد نمبر 2 محمد ظہورالدین بھٹی ولد حسن الدین بھٹی

مسل نمبر 55938 میں نوید احمد

ولد مقبول احمد قوم سدھو پیشہ کارکن خدام الاحمدیہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 سید سرمد حسین وصیت نمبر 38841 گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد وصیت نمبر 34315

مسل نمبر 55939 میں نسیم اختر

زوجہ محمد اعظم فاروق قوم خاں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 295 رگ۔ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے 9 ماشے مالیتی -/29000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم فاروقی ولد حکیم نذر محمد

مسل نمبر 55940 میں محمد اعظم فاروقی

ولد نذر محمد قوم خان پیشہ معلم وقف جدید عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 295 گ۔ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع محلّہ نصرت اباد ربوہ مالیتی -/175000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4374 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اعظم فاروقی گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 نذر محمد ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 55941 میں وارث علی

ولد خادم حسین قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 رگ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وارث علی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد سردار علی گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد سید محمد

مسل نمبر 55942 میں شہزاد احمد طارق

ولد محمد طارق قوم کمبوہ پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزاد احمد طارق گواہ شد نمبر 1 محمود احمد نیّر ولد عبدالواحد گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد گجر ولد نذیر احمد گجر

مسل نمبر 55943 میں رشیدہ بی بی

بیوہ رشید احمد مرحوم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال پارک شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔2۔نقد رقم -/200000 روپے کا آٹھواں حصہ۔ 3۔ طلائی بالیاں آدھا تولہ مالیتی -/5000 روپے۔4۔ مکان 12 مرلہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ 5۔ گائے مالیتی -/14000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور کرایہ مکان مبلغ -/700 روپے ماہوار آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد شریف گجر ولد کمال الدین گواہ شد نمبر 2 رائے محمد یوسف ولد حاجی حاجی محمد عیسیٰ

مسل نمبر 55944 میں فضل بی بی

زوجہ محمد شریف قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔2۔ سونا دو تولے مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000+200 روپے ماہوار بصورت از بیٹا+ جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فضل بی بی گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ولد محمد شریف

سانحہ ارتحال

مکرم طارق احمد محسن صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں مکرم صفدر علی صاحب ابن مکرم چوہدری غلام محمد بھٹی صاحب مرحوم چک نمبر 32 این۔ پی شرقی صادق آباد ضلع رحیم یار خان مورخہ 15 فروری 2006ء کو اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔اگلے روز مورخہ 16 فروری کو مکرم نعیم الرشید صاحب امیر ضلع رحیم یار خان نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور گاؤں کے مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔آپ مکرم غلام مصطفیٰ محسن صاحب مرحوم آف پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے برادر نسبتی اور مکرم سلطان احمد ظفر صاحب آف ساہیوال شہر کے بڑے بھائی تھے۔پسماندگان میں آپ نے ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔آمین

ولادت

مکرم نسیم احمد شاہد صاحب سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید منڈیالہ وڑائچ گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 27 جنوری 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام فہیم احمد عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ محترم محمد سہیل احمد صاحب صدر جماعت منڈیالہ وڑائچ گوجرانوالہ کا بھتیجا اور حضرت کرم بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک صالح اور دین کا حقیقی خادم بنائے۔

تحریک وصیت
عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں

خوبصورت معیاری، وال کلاک، کلائی کی گھڑیاں، الارم ٹائم پیس
انصاف واچ ہاؤس سیل اینڈ سروس
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ PP:6213760

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

ملکی اخبارات سے خبریں

توہین رسالت روکنے کیلئے قانون سازی

سپین کے وزیر خارجہ نے اسلام آباد میں صدر پرویز مشرف سے ملاقات کی اورتوہین رسالت جیسے واقعات روکنے کیلئے قانون سازی پر اتفاق کیا۔اسلام آباد سے بارسلونا پرواز پربھی دونوں رہنماؤں نے اتفاق کیا۔

ایران کے خلاف فوجی کارروائی کی مخالفت

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان ایران کے خلاف کسی بھی قسم کی فوجی کارروائی کی مخالفت کرے گا۔

دنیا بھر میں مسلمان متحد

صدر پرویز مشرف نے کہاہے کہ توہین رسالت پرمبنی خاکوں کی اشاعت کے خلاف دنیا بھر کے مسلمان متحد ہیں مستقبل میں ایسے واقعات روکنے کیلئے عالمی قانون سازی کی جائے مذاہب کی توہین جرم قرار دینے کیلئے اقوام متحدہ میں قراردادلائیں گے۔

پاک چین گہرے دوستانہ تعلقات ہیں

چین نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان کے ساتھ گہرے دوستانہ تعلقات جاری رہیں گے۔ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال میں پہل نہیں کرینگے۔ فلسطینیوں کی جانب سے امداد کی کسی اپیل پر لازماً غور ہوگا۔

جنرل جان بی زید اسلام آباد پہنچ گئے

امریکہ کی سنٹرل کمان کے سربراہ جنرل جان بی زید دو روزہ اہم دورے پر اسلام آباد پہنچ گئے ہیں امریکی کمانڈر کو افغانستان کی طرف سے پاکستان مخالف سرگرمیوں کی تفصیلات بتائی جائیں گی۔

پتنگ بازی کے باعث ہلاکتیں

گلبرگ لاہور کے علاقہ میں موٹرسائیکل پر والد کے ہمراہ جانے والے 4سالہ بچے کی گردن تیز دھار ڈور پھرنے سے کٹ کر باپ کی گود میں گرگئی۔ روزنامہ ''خبریں'' کے مطابق 22روز میں 9۔افراد پتنگ بازی کی نحوست کا شکار ہو گئے اور درجنوں افراد ہمیشہ کیلئے معذور ہو گئے ہیں۔ جبکہ 100 سے زائد بچے خواتین اورمرد زخمی ہیں۔

ہر واقف نو ایک پودا لگائے

بہار کا موسم شروع ہو چکا ہے ٹھنڈی اور خوشگوار ہوائیں لہلہاتے پھول اور سرسبز درخت اس بات کی ضمانت ہیں۔ ہر واقف نو موسم بہار میں کم ازکم ایک پھلدار پودا ضرور لگائے اور پھر دوسرے پودوں کے ساتھ ساتھ اس کی حفاظت اورآبیاری بھی کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکالت وقف نو)

ربوہ میں طلوع وغروب 9مارچ	
طلوع فجر	5:03
طلوع آفتاب	6:25
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:14

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214 فون
دکان 047-6211971: 6216216

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 047-6212764 گھر: 6211379

نواز سیٹلائٹ
پروپرائیٹر: شوکت ریاض قریشی
MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے ڈیجیٹل ریسیور سکیورٹی کیمرہ اور UPS بارعایت دستیاب ہیں
3 ہال روڈ لاہور Off:042-7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

C.P.L 29-FD